© rasailojaraid.com

صاحب اصول الشاشی

اصول الشاشی اصول فقہ حنفی کی ایک مسلم الثبوت بنیادی کتاب ہے جس کا مصنف ان باأثر متقدمین فضلاء میں سے ہے جو ریا وسمعہ اور نمود وشہرت کو پسند نہیں کرتے تھے چنانچہ صاحب کتاب نے اخلاص وحسن نیت اور نفع رسانی خلائق کو باعث ثواب دارین سمجھ کر اپنا نام نامی صفحات کتاب پر ظاہر نہیں فرمایا شارحین نے بھی مصنف کے متعلق کوئی تصریح نہیں کی فہرست کتب خانہ آصفیہ (ریاست حیدر آباد دکن) میں اس کا ایک قلمی نسخہ موجود ہے مگر اس میں بھی مصنف کا خانہ خالی چھوڑ دیا گیا۔ ''محبوب الالباب فی تعریف الکتب والکتاب'' فہرست پٹنہ میں اس کا کوئی قلمی یا مطبوعہ نسخہ نہیں ہے۔ ''اکتفاء القنوع بما ہو مطبوع'' می اصول فقہ کے تحت لکھتے ہیں۔ ''الشاشی الملقب بالقفال اھ'' لیکن یہ کتاب زیر بحث اصول الشاشی کے علاوہ ہے اور مصنف بھی اور ہیں اس واسطے کہ ملقب بالقفال دو شخص گزرے ہیں ایک ابوبکر محمد بن علی بن اسماعیل القفال متوفی ۳۱۴ھ دوم ابوبکر عبداللہ بن احمد بن عبداللہ القفال اگر یہاں اول مراد ہو تو یہ شافعی المذہب ہیں اور اصول الشاشی حنفی مذہب کے مطابق تالیف ہوئی ہے اور اس کے مصنف اسی مذہب کے ہیں اور اگر ثانی مراد ہو تو یہ شاشی نہیں بلکہ مروزی ہیں۔

فہرست خدیویہ مصر میں اصول الشاشی مطبوعہ ہند ۱۱۸۹ھ کے تحت میں مصنف کا نام اسحاق بن ابراہیم الشاشی السمرقندی متوفی ۳۲۵ھ لکھا ہے ان کی کنیت ابو ابراہیم ہے اپنے زمانہ کے بہت بڑے عالم اور ثقہ تھے جامع کبیر کی روایت ابو سلیمان جوزجانی سے بواسطہ زید بن اسامہ کرتے تھے ان کی وفات مصر میں ۳۲۵ھ میں ہوئی حاجی خلیفہ ملا کاتب چلپی نے اس کتاب کو ''کتاب الخمسین'' کے نام سے لکھا ہے اور وجہ تسمیہ یہ نقل کی ہے کہ اس کی تصنیف کے وقت مصنف کی عمر پچاس سال کی تھی اور مصنف کا نام نظام الدین شاشی تحریر کیا ہے وجہ تسمیہ کے سلسلہ میں بعض حضرات یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ صرف پچاس روز میں تصنیف کی گئی ہے اس لئے یہ خمسین کے نام کے ساتھ مشہور ہوگئی جیسے اور بعض کتابیں کیروزی وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔

مولانا عبدالحئی صاحب نے ''الفوائد البہیہ'' میں صاحب کشف کی عبارت بلانکیر نقل کی ہے اگر صاحب کشف کی تحقیق قابل وثوق سمجھی جائے تو مصنف کا نام نظام الدین کہنا بے جا نہ

☆ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۸۰ ہجری اور سن وفات ۱۵۰ ہجری ہے ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو گا مگر غیر مشاہیر علماء میں ماننا ہی پڑے گا کیونکہ کتب تواریخ میں اس نام کے مصنف کا کہیں پتہ نہیں چلتا۔

شاش کے متعلق دائرہ المعارف میں اور لغت کی دیگر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ ایک شہر کا نام ہے جو ماوراء النہر کے متعلقات میں سے ہے وذکر السمعانی انها مدینة وراء نهر سیحون من ثغور الترک.

شروح وحواشی اصول الشاشی:

(۱) شرح الشیخ محمد بن الحسن خوارزمی فارابی مشہور بشمس الدین شاشی اتمہ فی ۷۸۱ھ۔

(۲) فصول الحواشی۔

(۳) احسن الحواشی علی اصول الشاشی از مولانا برکت اللہ بن محمد احمد اللہ بن محمد نعمت اللہ لکھنوی۔

(۴) عمدۃ الحواشی۔ از مولانا فیض الحسن بن فخر الحسن گنگوہی۔

المصداق حیدر آباد — تازہ شمارہ شائع ہو گیا

یہ مجلہ مجلس شیخ عبد الحق محدث دہلوی کا کتابی سلسلہ ہے

☆☆

☆

مجلس کے اغراض ومقاصد

امام اہل سنت حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کی علمی ودینی خدمات پر تحقیق،

شیخ محقق کی تعلیمات کی روشنی مین تبلیغ اسلام وعقائد حقہ کی اشاعت،

شیخ محقق ودیگر علمائے اہل سنت کی غیر مطبوعہ اور کم یاب کتب کی معیاری طباعت وتقسیم۔

ملنے کا پتہ۔ ۵۵۶۔ امانی شاہ کالونی یونٹ نمبر ۱۱ لطیف آباد حیدر آباد

© rasailojaraid.com